نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب کا فیلڈ اسٹاف کپاس کی بہتر نگہداشت کے لئے کاشتکاروں کے شانہ بشانہ شریک ہے۔سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو

لاہور 19 اگست 2023:(   ) سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا ہے کہ کپاس کی فصل اس وقت نازک مراحل میں ہے اوراس کی بہتر نگہداشت کے لئے محکمہ زراعت کا فیلڈ اسٹاف کاشتکاروں کے شانہ بشانہ شریک ہے۔اس ضمن میں ضلعی انتظامیہ کی بھی معاونت بھی حاصل کی جارہی ہے تاکہ کپاس کے پیداواری ہدف کا حصول ممکن بنایا جاسکے۔انھوں نے مزید کہا کہ کپاس کی بحالی ایک بڑا چیلنج ہے جس کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز مل کر کام کررہے ہیں۔وزیراعلیٰ پنجاب خود اس مہم کی نگرانی کررہے ہیں۔امسال گزشتہ کئی برسوں کے بعد صوبہ پنجاب میں 46 لاکھ 27 ہزار ایکڑ رقبہ کپاس کے زیرِ کاشت لایا گیا ہے جس سے 82 لاکھ گانٹھوں سے زیادہ پیداوار متوقع ہے۔سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا کہ محکمہ زراعت کا فیلڈ عملہ اگست کا پورا مہینہ کاٹن ایمرجنسی کے طور پر فرائض انجام دے رہا ہے اوراس ضمن میں سونپی گئی ذمہ داریوں پر من وعن عمل یقینی بنانے کیلئے مانیٹرنگ جاری ہے تاکہ کپاس کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کیا جاسکے۔انھوں نے مزید کہا کہ موجودہ موسمی صورت حال کو دیکھتے ہوئے زیادہ الرٹ رہنے کی ضرورت ہے۔کپاس کی نگہداشت کے اس اہم مرحلہ پر کسی قسم کی غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔انہوں نے تمام متعلقہ فیلڈ فارمیشنز کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ وہ فیلڈ وزٹ کو بڑھائیں اور کاشتکاروں کی رہنمائی کے سلسلہ میں جاری سرگرمیوں میں اضافہ کریں۔سیکرٹری زراعت پنجاب نے مارکیٹ میں معیاری زرعی زہروں کی مقرر کردہ نرخوں پر دستیابی یقینی بنانے کیلئے سخت مانیٹرنگ کی بھی ہدایت کی تاکہ کاشتکاروں کی پیداواری لاگت میں کمی یقینی بنائی جاسکے۔انھوں نے کہا کہ کپاس کی بہتر نگہداشت کیلئے ضلعی و ڈویژنل سطح پر ایڈوائزری کاشتکاروں کو پہنچائی جارہی ہے اور کپاس کی آلائشوں سے پاک صاف چنائی کیلئے لیڈی فیلڈ آفیسرز چنائی کرنے والی عورتوں کی فنی راہنمائی بھی کررہی ہیں۔سیکرٹری زراعت پنجاب نے واضح کیا کہ کپاس کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کے حصول کے لئے ایک قومی جذبہ کے طور پر خدمات سرانجام دی جارہی ہیں تاکہ کپاس اوراس سے بنی کی برآمدات میں اضافہ کرکے ملک کیلئے کثیر زرِمبادلہ کا حصول ممکن بنایا جاسکے۔

☆☆☆☆